نظام اُردو خطبات، دہلی یونی ورسٹی

۱۹۷۰ء

حضرت نظام الدّین اولیاؒ

حیات اور تعلیمات

پروفیسر محمدؐ حبیب مرحوم

東京外国語大学
176244
49.3.30
図書館蔵書

شائع کردہ
شعبۂ اُردو ۔ دہلی یونی ورسٹی ۔ دہلی

昭和46年度科学研究費購入図書
寄贈 東外大・東洋文化研
合同海外学術調査団 氏

سلسلۂ مطبوعات شعبۂ اردو، دہلی یونی ورسٹی

نظام اردو خطبات ۱۹۷۰ء

حضرت نظام الدین اولیاؒ : پروفیسر محمد حبیب مرحوم

اشاعت اول : ۱۹۷۲ء

طباعت : جمال پرنٹنگ پریس۔ دہلی

ناشر : شعبۂ اردو، دہلی یونی ورسٹی

قیمت : چار روپے

پروفیسر محمدؐ حبیب : ولادت : ۶ر جون ۱۸۹۶ء

خلف : جناب محمد نسیم

تعلیم : ۱۹۰۷ء میں محمڈن اینگلو اورینٹل کالجیٹ اسکول میں داخلہ لیا۔

۱۹۱۰ء میں ہائی اسکول (الہ آباد) فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

۱۹۱۴ء میں انٹرمیڈیٹ سائنس (الہ آباد) سیکنڈ ڈویژن میں پاس کیا۔

۱۹۱۶ء میں بی۔ اے فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا۔

قرآنِ پاک کی تلاوت و تفہیم کا پہلا انعام مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا عبیداللہ سندھی نے مرحمت فرمایا۔

۱۹۱۶ء سے ۱۹۲۰ء تک انگلستان میں رہے اور نیو کالج آکسفورڈ سے تاریخ میں آنرز کیا۔ سر آرنسٹ بارکر ان کے استاد تھے۔

ڈاکٹر مارگولیتھ کے ساتھ علمی اور تحقیقی کاموں میں شریک رہے۔

پنڈت موتی لال نہرو کے ارشاد کے مطابق ہندوستان آئے اور ان کے اخبار انڈی پنڈنٹ کی ادارت میں شریک رہے۔

۱۹۲۲ء میں مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ میں تاریخ کے ریڈر مقرر ہوئے۔

۱۹۲۳ء میں پروفیسر و صدر شعبۂ تاریخ مسلم یونی ورسٹی علی گڑھ منتخب کیے گئے۔

۱۹۲۶ء سے ۱۹۳۱ء تک یو پی لیجسلیٹو اسمبلی کے انتخابی ممبر رہے۔

۱۹۳۲ء میں ایران تشریف لے گئے۔

۱۹۳۳ء میں ہندوستانی وفد کے قائد کی حیثیت سے افغانستان کا سفر کیا۔

۱۹۴۶-۴۷ء تک انڈین ہسٹری کانگریس کے صدر رہے۔

۱۹۴۸ء میں انجمن اقوام متحدہ کے ہندوستانی نمایندے کی حیثیت سے پیرس گئے۔

۱۹۵۱ء میں اسی حیثیت سے یونسکو کے اجلاس میں شرکت کی۔

۱۹۵۱ء میں ہندوستانی وفد کے ساتھ چین کا دورہ کیا۔

۱۹۵۵ء میں رومانیہ کی حکومت کی دعوت پر بخارسٹ گئے۔

علی گڑھ سے رٹائر ہونے کے بعد امیریٹس پروفیسر مقرر کیے گیے۔
علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی نے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری مرحمت فرمائی۔
۱۹۷۱ء میں وفات علی گڑھ بعمرِ ۷۵ سال۔

<u>تصانیف</u> :

(۱) سلطان محمود غزنوی (انگریزی)

(۲) حضرت امیر خسرو (انگریزی)

(۳) سلاطینِ دہلی کا سیاسی نظریہ (انگریزی)

(۴) دَورِ اوّل کے صوفیاء کرام (انگریزی) : شانتی نکیتن کے توسیعی خطبات ۱۹۳۶ء

(۵) تاریخ کبیر ہند، جلد پنجم (انگریزی) : جو پروفیسر خلیق احمد نظامی کے ساتھ مل کر تیار کی۔

(۶) حضرت نظام الدین اولیاؒ : حیات اور تعلیمات (اُردو) : نظام اُردو خطبات دہلی یونی ورسٹی ۱۹۷۰ء۔ جو اُن کی سب سے آخری اور اُردو میں سب سے پہلی تصنیف ہے۔

تاریخِ وفات

عالی جناب پروفیسر محمد حبیب بی اے آنرز آکسن

سابق صدر شعبۂ تاریخ و سیاسیات
مسلم یونی ورسٹی، علی گڑھ

وہ حبیبِ اہلِ علم و اہلِ فن
زندگی جس کی تھی حکمت کا سبق
منکشف جس کی فراست پر ہوا
کائناتِ علم کا اک اک طبق
جس کی فکرِ نکتہ رس نے حل کیا
مسئلہ تاریخ کا نازک، ادق
لفظ کو دانش کے بے سر کر گیا
علم کی تاریخ کا زرّیں ورق

۱۹۷۵
۴
۱۹۷۱ء

نتیجۂ فکر حضرت مغیث الدّین فریدی